

## 14488-ڈراموں میں صحابہ کرام کی شخصیت کی ادائیگی کرنے کا حکم

سوال

فلموں اور ڈراموں میں صحابہ کرام کی شخصیات کی ادائیگی کرنے کے جواز کے متعلق میرا کچھ لوگوں کے ساتھ اختلاف ہو گیا، جیسا کہ اس وقت کثرت سے موجود ہیں، اس کی کلام تھی کہ اس میں مصلحت ہے اور یہ اسلام کی دعوت اور مکار م اخلاق کے اظہار کا وسیلہ ہے، تو اس کے متعلق آپ کی رائے کیا ہے؟

پسندیدہ جواب

اسلام میں صحابہ کرام کو بہت زیادہ عزت و شرف حاصل ہے کیونکہ انہوں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ وقت گزارا ہے اور ان کی صحبت میں رہے ہیں، اور انہوں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی مدد و نصرت کا حق ادا کیا ہے، اور انہوں نے اپنا جان و مال اللہ کی راہ میں خرچ کر دیا، اس لیے اہل علم کا اتفاق ہے کہ صحابہ کرام اس امت سے بہتر اور افضل ہیں، اور اللہ تعالیٰ نے انہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت کی بناء پر شرف و مقام سے نواز ہے، اور اپنی کتاب عزیز میں ان کی تعریف ان الفاظ میں کی ہے:

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں، اور جو لوگ ان کے ساتھ ہیں، وہ کفار پر بہت سخت ہیں، اور آپس میں رحمٰن، آپ انہیں رکوع و سجدہ کرتے ہوئے، اللہ تعالیٰ کا فضل اور اس کی رضامندی تلاش کرتے دیکھیں گے، سجدوں کے اثرات ان کے پھروں میں ہیں۔) (فتح (29).

اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی صحابہ کرام کی تعریف کرتے ہوئے فرمایا:

"میری امت کا بہترین دور میر ادور ہے، پھر ان کا دور جوان سے ملیں ہوں، اور پھر ان کا دور جوان سے ملے ہیں"

صحیح بخاری حدیث نمبر (3650) صحیح مسلم حدیث نمبر (2535).

اور جو شخص بھی ان کی عزت میں کمی کرے، یا ان کا استھناء و مذاق اڑائے اور انہیں سب و شتم کرے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں وعدہ سناتے ہوئے فرمایا:

"جس نے بھی میرے صحابہ کو گالی دی اور سب و شتم کیا تو اس پر اللہ تعالیٰ، اور فرشتوں، اور سب لوگوں کی لعنت ہو"

السلسلۃ الاحادیث الصحیح حدیث نمبر (2340).

اور کسی بھی صحابی کی زندگی کو ڈرامہ یا سینما فلم کی شکل میں بنانا اس تعریف کے منافی ہے جو اللہ تعالیٰ نے ان کی تعریف کی ہے، اور ایسا کرنے میں ان کے اعلیٰ مرتبہ اور شرف میں کمی کرنا ہے جو اللہ تعالیٰ نے انہیں نواز ہے۔

کیونکہ ان میں سے کسی ایک صحابی شبیہ اور شکل بنانے میں ان سے مذاق اور استھناء ہے، اور وہ ادا کار ان کا کردار ادا کر لے گے جس کی اپنی زندگی اسلامی احکام کے مطابق نہیں، اور نہ ہی وہ مستحق و پرہیز گار ہیں اور ان کے اخلاق بھی اسلامی نہیں، اس کے ساتھ ڈرامہ سازی کرنے والے اسے مالی کمائی کا وسیلہ بنائے گے، چاہے جتنا بھی بچاؤ ہو پھر بھی یہ ڈرامہ جھوٹ اور غیبت پر شامل ہو گا۔

اسی طرح ڈرامہ اور فلم میں صحابہ کرام کا کردار کرنا مسلمانوں کے دلوں میں ان کے مقام و مرتبہ کو کم کرنے کا باعث ہو گا، اور مسلمانوں کے لیے ان کے دین میں شکوک کا پیش خیہ ہو گا، اور یہ بھی ضرورت پیش آنگی کہ کوئی ایک اداکار ابو جہل کا کردار بھی ادا کریگا، اور اس جیسے دوسرے کفار کا موقف بھی اپنایا گا، اور اس کی زبان سے بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو گالی بھی نکھلے گی، اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی (نحوذ باللہ من ذالک) اور اسی طرح رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو اسلام پیش کیا ہے اس کو بھی برائے گا، بلاشک و شبیہ ہست ہی برائے گی، اور عظیم گناہ ہے۔

اور اس میں جو اسلام کی دعوت، اور مکارم اخلاق کا اخہار، اور عیان و آداب پیش کرنے کی مصلحت کا کہا جاتا ہے، یہ غیر مسلم ہے، کیونکہ جو شخص اداکاروں کے حالات سے واقع ہے، اور اس سے جوان کا ہدف اور ٹارگٹ ہوتا ہے، وہ یہ جان لیتا ہے کہ یہ ایک ڈرامہ ہے تو وہ اداکاری اور ڈرامہ سازی کا انکار کرے گا، اور وہ ان کی حالت اور زندگی اور ان کے اعمال کا بھی انکار کریگا۔

اور شریعت اسلامیہ میں اصول و قواعد مقرر ہیں ان میں یہ بھی ہے کہ: جب کسی چیز میں مصلحت بھی ہو اور فساد و خرابی بھی، اور اس کی خرابی و فساد زیادہ ہو تو وہ حرام ہے۔

اور اگر فرض بھی کر دیا جائے کہ ڈرامہ میں صحابہ کرام کے کردار میں مصلحت کا وجود ہو بھی تو اس میں فساد اور خرابی اس کی مصلحت سے زیادہ ہے۔

مصلحت کی رعایت اور خیال کرتے ہوئے اور فساد کو روکنے کے لیے اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام کی عزت و شرف اور مقام و مرتبہ کی حفاظت کرتے ہوئے یہ منع ہو گا۔

اوپر جو کچھ بیان ہوا ہے اس کی بناء پر ڈرامہ اور فلم وغیرہ میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے کسی بھی صحابی کا کردار ادا کرنا حرام ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم۔

اللہ تعالیٰ ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور صحابہ کرام پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے۔